9 جنوری 2007

محترم عزیزی وزیر اعظم

اس حقیقت کے پیش نظر کہ انٹرنیٹ معلومات اورعلم کا ایک اہم اور جمہوری وسیلہ ہے قومی علمی کمیشن نے ویب پورٹلس کا ایک سلسلسہ تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے- یہ ویب پورٹلس حق اطلاع کی مقبول تحریک، غیر مرکز یت، شفافیت، احستاب، اور عوام کی شرکت کے تعلق سے ایک فیصلہ کن ہتھیار ثابت ہونگے-

کھلے پن کے فروغ اور رسد میں اضافے کے پیش نظر قومی علمی کمیشن نے ان پورٹلوں کی تیاری علاقائی زبان میں کرنے کی سفارش کی ہے- ان پورٹلوں میں مفید معلومات منظم ،یکساں اور آسان طریقے پر ایسے معاملوں میں جو انسان کی بنیادی ضرورتوں سے متعلق ہوں ایسے انداز میں پیش کی جائیں گی جن سے صارف کو پریشانی نہ ہو-

اس ضمن کمیشن نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی ہیں-

1. **بنیادی ضرورتوں کے لئے قومی پورٹل کی تخلیق:** ویب پر مبنی پورٹل اہم شعبوں میں تیار کیے جائیں گے ان میں پانی، ماحولیات، تعلیم، خوراک، صحت، زراعت، روزگار اور شہریوں کے حقوق کے شعبے شامل ہیں- ان سے اس شعبے کے بارے میں ایک ہی جگہ ان کے اطلاق اور وسائل سے متعلق مربوط معلومات مہیا کرائی جائیں گی- ان معلومات سے شہریوں، تاجر، چھوٹی صنعتوں، طلباء ، پیشہ ور افراد، محقیقن اور علاقائی پریکٹیشنرزوغیرہ مستفیذ ہوسکیں گے-

2. **کنسورٹیم کے ذریعہ انتظام اور ملکیت:** اگرچہ پورٹلوں کی شروعات میں حکومت کا کردار کلیدی ہوگا لیکن ان کے انتظام کی ذمہ داری کنسورٹیم کی ہوگی جس میں شعبے کے متعلقہ افراد کے علاوہ غیر سرکاری تنظیموں، تحقیقی وسائنسی گروپ، تعلیمی ادارے، صلاح کار گروپ، سرکاری ایجنسیاں/شعبے، بین الاقوامی تنظیمیں، رقم فراہم کرنے والی ایجنسیاں، تکنالوجی ماہرین اور ماہران تعلیم اور ای گورننس ماہرین وغیرہ شامل ہوں گے-

اس سے اس بات کی یقین دہانی ہوگی کہ:

- پورٹل معلومات کا ایک فعال ذخیرہ ثابت ہو جس میں متعدد ذرائع سے اطلاعات موصول ہوں -
- شہری، غیر سرکاری تنظیمیں، تجارتی ادارے وغیرہ، تخلیق، معلومات اکھٹا کرنے، ان کی حصہ داری اور بحث ومباحثہ میں بامعنی اور مثبت کردار ادا کرسکتے ہیں تاکہ معلومات کسی ایک گروپ کی جاگیر بن کر نہ رہ جائے-
- پورٹلوں کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ یہ طبقے کی ملکیت ہو-
- مختلف پورٹلوں کے درمیان تجربات، تکنالوجی، طریقہ کاروغیرہ سے متعلق معلومات میں شرکت اور ان کا تبادلہ کیا جاسکتاہے-

3. **طریقہ کار طےکرنا:** پورٹلوں کے قیام کے لئے طے شدہ طریقہ کار اختیار کرنا چاہئے-

- دائرہ کار پر معاہدہ
- ممتاز/ رہنما تنظیم/ تنظیموں کی نشاندہی
- پورٹلوں کی تعمیر کے بارے میں ممتاز تنظیموں کی تجاویز پر غور کے لئے کمیشن کو پیشکش
- متعلقہ افراد، متاثرین، حصہ داروں کی نشاندہی اور پورٹل کے انتظام کے لئے فریم ورک کا قیام-
- متن کی تیاری
- پورٹل کا اجزا
- معلوماتی، کارآمد اور متعلقہ متن کی تیاری

اس سائکل کو مکمل ہونے میں 9 ماہ سے ایک برس کا عرصہ لگ سکتا ہے- اس کے بعد پورٹل کا اجزاء ہوگا اور مستقل طور پر اس میں معلومات کااضافہ کیاجاتا رہے گا-

3. **حکومت کے زیر کنٹرول ڈاٹا تک رسائ :** پورٹل کے ڈاٹا سے متعلق متعدد نکات ہیں جن میں وسائل، تصدیق، کوالٹی اور فارمیٹ شامل ہیں- مختلف شعبوں سے متعلق تفصیلی ڈاٹا کے لئے سرکار ایک اہم وسیلہ ہے- تمام سرکاری شعبوں کو چاہئے کہ وہ اپنے پاس دستیاب ڈاٹا کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں تبدیل کرکے پورٹل کنسورٹیم کو مہیا کرائیں- مختلف شعبوں سے موصول ڈاٹا کو تفصیلی تجزیے کی ضرورت ہوگی تاکہ منصوبہ بندی ڈاٹا کے اعتبار اور زمینی حالات کے مطابق کی جاسکے- اس کا مطلب یہ ہوا کہ ڈاٹا روایتی طور پر جمع کیا جائے گا اور الگ طور پر اس کا انتظام ہوگا- یہ ڈاٹا جس کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہوگا ایک ہی جگہ دستیاب ہوگا- فی الحال ایسا کوئی طریقہ یا پلیٹ فارم دستیاب نہیں ہے جہاں یہ کام آسانی سے ہوسکے- ایسے واضح رہنما خطوط وضع کرنے چاہیں جس سے ڈاٹا مناسب شکل میں مہیا کیا جاسکے اور اس کی باقاعدگی سے تجدید کی جاسکے- حق اطلاع سے اس کام میں آسانی ہوسکتی ہے لیکن یہ کام دیر طلب ہے- ان طریقوں کو مزید مستفیذ اور سہیل بنانے کی ضرورت ہے-
4. **اجتماعی رقوم کی حوصلہ افزائی:** اگر معلوماتی مواد کا حجم، حصہ داری اور وسعت زیادہ ہو تو پورٹل کی کاوشوں میں تیزی سے اضافہ ہوسکتا ہے- ان کاوشوں میں جن چیزوں کو مالی امداد کی ضرورت ہوتی ہے ان میں بڑی لائن کے آئیٹم جیسا کہ تکنالوجی کی ترقی اور نقشہ کی تیاری، ڈاٹا جمع کرنا، طریقہ اطلاق کی تیاری، متن/مواد کی تخلیق، شرکت کا انتظام اور اس کو مربوط کرنا شامل ہیں- مسائل کے حل شعبے کی مطابقت سے تلاش کیے جانے چاہیں- متعدد امکانات مثلا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور نئے تجارتی ماڈل تلاش کیے جانے چاہیں- حکومت گرانٹ کی شکل میں کچھ مالی امداد فراہم کرنے کے بارے میں بھی سوچ سکتی ہے-
5. **میپنگ پالیسی میں اصلاحات:** کمپیوٹر پر مبنی جیوگرافک انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) کے فروغ سے مختلف خطوں میں نقشہ نویسی اور نقشہ کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے- مختلف اقسام میں دستیاب مخلوط اور مخصوص ڈاٹا کے استعمال کی صلاحیت سے زراعت، نقل و حمل، اور آفات سے نمٹنے کے انتظام سے متعلق فیصلے لینے میں مدد ملی ہے- نئی جی آئی ایس ڈاٹا سے مسفیذ ہونے اور اس طرح موثر تکنالوجی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے اور اس کو استعمال کرنے کے لئے غیر بہم میپنگ پالیسی اور اسپیشل یعنی غیر زمانی ڈاٹا کے استعمال کے بارے میں واضح رہمنا خطوط ضروری ہیں- میپنگ پالیسی میں جس کا اعلان مئی 2005 کو کیا گیا تھا غیر سرکاری تنظیموں، سرکار اور دیگر ترقی سے وابسطہ ایجنسیوں کے ذریعہ انٹرنیٹ پر جی آئی ایس نقشوں کی اشاعت کے بارے میں ابھی بھی کچھ ابہام باقی ہے- متعدد تنظیمیں اور ادارے پانی، صحت، اور تعلیم، وغیرہ جیسے مختلف شعبوں میں جی آئی ایس پر مبنی مواد بہتر فراہم کرسکتے ہیں تاکہ معلومات کا تبادلہ ہوسکے، بامعنی بحث ہوسکے اور زیادہ موثر منصوبہ بندی کی جاسکے- میپنگ کی پالیسی میں اس طرح کی رسائی کی اجازت ہونی چاہئے اور واضح رہمنا خطوط مرتب ہونے چاہیں-
6. **انٹرنیٹ کی استعمال اور اس تک رسائ میں اضافہ:** آج کے مرحلہ میں پورٹلس کا استعمال محدود ہے جس کی وجہ انٹرنیٹ کا قلیل استعمال ہے-ملک میں 5 فیصد سے کم آبادی کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہے- اس خلیج سے نمٹنے کے لئے ضروری ہے کہ پورٹل کی ٹیم غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری نیٹ ورک کے ساتھ مل کر کام کرے اور ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات جیسے ذرائع ابلاغ کے استعمال کے ذریعہ یہ باور کرانے کی کوشش کرے کہ زمینی سطح پر اس تبدیلی کے لئے اس علم کا حصول ضروری ہے- ہمیں اس پر عزم عہد کی ضرورت ہے کہ ویب کے استعمال کے بغیر ایسے متبادل طریقے اپنائے جائیں جس سے یہ علم سماج کے تمام شعبوں کو دستیاب ہو (جن کے پاس ڈیجٹل کی سہولت ہے یا جن کے پاس نہیں ہے)-

جن لوگوں کے پاس انٹرنیٹ نہیں ہے ان کو متبادل آئی ٹی تکنالوجی کی سہولت دی جا سکتی ہے- اس کے لئے ایک ایسے ٹول کی ضرورت ہوگی جوکمپیو ٹرکے ڈیسک ٹاپ پر چلایا جاسکے اور جو مخصوص موضوعات پر معلومات فراہم کرسکے اور استعمال کیا جاسکے- کیونکہ اس استعمال کا انحصار انٹرنیٹ یا دور افتادہ سرور میں معلومات محفوظ کرنے پر مبنی ہوگا اس لئے ان کو بنا نٹ ورک کنکشن کے علاقائی طور پر سائٹ پر کیا جاسکتا ہے- بعد میں علاقائی ڈاٹا کو اپ لوڈ کرنے یا معلونمات کو ڈاون لوڈ کرنے کے لئے ایک سرور سے کنکشن بہتر ہوگا- سافٹ ویر کے زیادہ سے زیادہ استعمال سے زیادہ ڈاٹا جمع کیاجاسکتا ہے کیونکہ غیر سرکاری تنظیمیں اور افراد علاقائی انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کرسکتے ہیں تاکہ اس کا تجزیہ مرکزی سرور پر کیا جاسکے- یہ علاقائی ڈاٹا مسلسل طور پر جمع کرنے کا ایک متبادل طریقہ ہے-

پورٹل مختلف قسم کے استعمال کنندگان جن میں محقیقن اور پالیسی بنانے والوں سے لے کر علاقہ میں پریکٹس کرنے والے شامل ہیں کی ضروریات کا سدباب کریگا- ان افراد کو متعلقہ شعبے کی مربوط معلومات کھلے اور شفاف طریقوں پر دستیاب ہو ں گی-

7. **<u>ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ نگاری:</u>** پورٹلوں کا ہندوستان کی عام زبانوں میں ترجمہ کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ان سے مستفید ہوسکیں- انٹرنیٹ اور ای لرننگ کی سہولیات علاقائی زبانوں میں دستیاب ہونی چاہیی، اس طرح سے وہ زیادہ مفید ثابت ہوسکتی ہیں-

<u>مختلف تنظیموں نے ان رہنما اصولوں کی بنیاد پر قومی علمی کمیشن کی مدد سے مندرجہ ذیل پورٹلس شروع کیے ہیں</u>

- **<u>ہندوستان کا واٹر پورٹل</u>** ایک پبلک خیراتی ٹرسٹ "ارغیام ٹرسٹ" کی طرف سے تیار کیا جارہا ہے- جنوری 2006 میں شروع کیے گئے اس پورٹل کی تکمیل 12 جنوری 2007 تج ہونے کی توقع ہے

اس پورٹل کا مقصد پانی کے شعبے سے متلعق معلومات کے لئے کھلا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے- اس پورٹل کی بنیادی مقاصد ہیں:

پانی کے انتظام کے تعلق سے مختلف پہلوؤں کے بارے میں عوام کو بیدار کرنا اور صحیح معلومات فراہم کرنا

سنجیدہ پریکٹیشنرز کے مابین کامیاب تکنیکوں اور تجربات کا تبادلہ

متعلقہ افراد کو معلومات کے حصول کے مقصد سے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا-

پورٹل کی اہم خصوصیات:

1. **ڈومین ویکیپیڈیا/واٹر پیڈیا:** ویکیپڈیا (صارفین کے ذریعے چلایا گیا ایک طرح کا مفت انسایکلوپیڈیا) کی طرز پر واٹر پیڈیا پانی کے شعبے کے لئے ایک آن لائن انسایکلوپیڈیا ہے- واٹر پیڈیا میں پانی کے شعبے کے مختلف پہلوں کے بارے میں منظم اور مربوط معلومات کے علاوہ زراعت، ایکو سسٹم، پالیسیز اور تکنالوجی جیسے متعلقہ شعبوں کی معلومات شامل ہیں-
2. **بہترین تجربات اور کیس اسٹڈیز:** اس حصے میں ڈومین سے متعلق تکنیک اور تجربات کا ذخیرہ ہے- استعمال کنندگان زراعت، پانی کی کوالٹی، صفائی جیسے متعدد شعبوں میں سے کسی ایک پر پانی کے انتظام سے متعلق اپنے تجربات یا کیس اسٹڈی پیش کرسکتے ہیں-
3. **ای لرننگ موڈیولز:** ان میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لئے پانی کے شعبے سے متعلق ابتدائی ہدایتی موڈیولز شامل ہیں- آئی ڈبلیو پی کے لئے بنائے گئے چند موڈیولز، پانی کی سائیکل، ہندوستان میں پانی کی صورتحال، صفائ، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں، بارش کے پانی کو محفوظ کرنا اور شیریں پانی کی صورتحال شامل ہیں-
4. **وسائل کی نقشہ کاری:** پانی کے شعبے کا پیچیدہ ڈاٹا جی آئی ایس نقشوں کے ذریعہ پیش کیا گیا ہے- اس میں خاص طور پر وہ سرکاری ڈاٹا شامل ہے جو ان مختلف شعبوں اور ایجنسیوں سے تعلق رکھتا ہے جن کے ذمہ ڈومین کی کلیدی خدمات فراہم کرنا ہے- ان میں زراعت، صفائی، توانائی، آلودگی کنٹرول بورڈ اور پانی کے وسائل کی وزارت کے علاوہ زیر زمین پانی جیسے شعبے شامل ہیں-
5. **سرکاری کردار اور پراجیکٹ کی اطلاع:** اس ڈومین میں سرکار کی طرف سے گذشتہ چند برسوں میں شروع گئے پراجیکٹوں کے متعلق معلومات ہیں- اس میں واٹر شیڈ اسکیم، پینے کے پانی کے پراجیکٹ اور نہروں کی باز آبادکاری کے پراجیکٹ شامل ہیں-
6. **غیرسرکاری تنظیموں کےبارے میں معلومات:** سرکاری تنظیموں کے نقشہ نگار چند آسان اقدامات کے ذریعہ تعلقہ یا شہر کی سطح تک غیر سرکاری تنظیموں یا اداروں کی نشاندہی نقشہ پر کرسکتے ہیں جس کے ذریعہ صارف کو غیر سرکاری تنظیموں کے بارے میں اعلی سطحی معلومات حاصل ہوسکتی ہے اور وہ واٹر شیڈ کی ترقی اور پانی کی کوالٹی جیسے مخصوص مقاصد کے لئے قائم کرنے والی غیرسرکاری تنظیموں کے بارے میں معلومات کی تلاش کر سکتا ہے-

کوالٹی کنٹرول کی مطلوبہ نرم کاری کی مدد سے ان میں سے ہر شعبے کے بارے میں دستیاب مواد کی ترقی اور تجدید کی جاسکتی ہے-

- **ہندوستان کا توانائی پورٹل** انرجی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی رہنمائی میں اسی طرز پر تیار کیا جارہا ہے- توانائی کے پورٹل کے اہم نکات ہیں:

وسائل کی نشاندہی اور توانائی کی بنیادی پہلوؤں کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کرنا-

ڈاٹا اور جامع معلومات فراہم کرنا

اطلاع کی بہتر اور موثر دستیابی میں مدد کرنا

علم کے ذخائیر کی دیکھ ریکھ اور ان کی تجدید
تبادلہ خیالات اور رابطہ کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا
ہندوستان توانائی پورٹل مندرجہ ذیل مقاصد کے حصول کے لئے بنایا گیا ہے-

قابل تجدید توانائی: شمسی، بادی، پانی کی چھوٹی ، بایوماس، جیوتھرمل، کوڑے سے توانائی کا حصول اور دیگر نئی تکنالوجیز-
پیٹرولیم اور قدرتی گیس
کوئلہ
توانائی: تھرمل، ہائیڈرو، جوہری، ترسیل و تقسیم
منقسم پیداوار
توانائی کی بچت اور اس کی حفاظت: زراعت، صنعت، گھریلو، دیہی، ٹرانسپورٹ

ان شعبوں میں ہر ایک پر ابتدائی سطح کی معلومات کی فراہمی کے علاوہ ان سائنسی کے لنک دیے گئے ہیں جہاں سے خصوصی مدعوں پر تفصیلات حاصل کی جاسکتی ہیں (مثال کے طور پر وکیپیڈیا پر دستیاب معلومات) ان معلومات کے بارے میں کیس اسٹڈیز مضامین اور مقالے بھی دستیاب ہیں-
دیگر خصوصیات میں شامل ہیں:

1. **علمی بنک:** اس زمرے میں توانائی سے متعلق اعداد و شمار، نقشے، کیس اسٹڈیز، مقالے، اور مضامین سے متعلق معلومات مہیا کی گئی ہیں- اس کے علاوہ استعمال کنندگان، سرچ کے ذریعہ متعلقہ دستاویزات بھی حاصل کرسکتے ہیں-
2. **وسائل:** توانائی کے ماہرین کی ڈائریکٹری، پالیساں، پرزینٹیشن اور سپلائروں اور مینوفیکچروں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں- بچوں سے متعلق شعبوں اورڈیزائن سافٹ ویر اور آن لائن وسائل جیسی سہولیات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے-
3. **باہمی رابطہ کے سیکشن:** پورٹل میں رابطہ کے لئے خصوصی سہولیات میں سے چند ہیں ؛ لائف بلاگس، رائے شماری، ماہرین سے تبادلہ خیالات، سوالات کرنے کی سہولت اور آن لائن ای کورسیز-

- مرکز برائے سائنس و ماحولیات کی رہنمائی میں **ہندوستان کے ماحول پورٹل** کی تیاری کے لئے ابتدائی کام شروع ہوچکا ہے-
- مستقبل کے ممکنہ پورٹلوں میں شہری حقوق، صحت، روزگار اور خوراک شامل ہیں-

ہمیں امید ہے کہ حکومت اس طرح کے قومی پورٹلوں کی تیاری کی حوصلہ افزائی کرے گی اور ڈاٹا اور معلومات و مالی امداد فراہم کرکے اس سلسلے میندرکار تعاون فراہم کرےگی- ہمیں توقع ہے کہ حکومت کی متعدد وزارتیں متعلقہ پورٹلوں کی تیاری میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے اصول کی حوصلہ افزآئی کریں گی- پورٹلوں کی تیاری سے عوام میں معلومات اور علم کوفروغ دینے اور شفافیت، رسائ، جمہوریت کے نفاذ اور افادیت میں مدد ملےگی-

شکریہ بصد خلوص احترام
سیم پترودا
چئیرمین، قومی علمی کمیشن